112101- نفلی طور پر ایک صاع سے زیادہ فطرانہ ادا کرنا

سوال

کیا میرے لیے ایک صاع سے زیادہ فطرانہ دینا جائز ہے، اور یہ زیادہ صدقہ ہو سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں اس میں کوئی حرج نہیں، ایک صاع تو واجب فطرانہ ہوگا، اور اس سے زائد نفل، ایسا کرنے والے کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ :

اگر کسی شخص پر فطرانہ ہو اور اسے علم بھی ہو کہ ایک صاع ہے لیکن وہ ایک صاع سے زائد ادائیگی کرے اور اسے نفل سمجھے تو کیا ایسا کرنا مکروہ ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" الحمد للہ : جی ہاں اکثر علماء کرام مثلا شافعی اور احمد وغیرہ کے ہاں بغیر کسی کراہت کے ایسا کرنا جائز ہے، بلکہ امام مالک سے اس کی کراہت منقول ہے.

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ واجب سے کم میں کمی اور نقص جائز نہیں " انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن تیمیہ (70/25).

واللہ اعلم.